

﴿ل﴾

- لالہ جی ولد منشی سیتل پرشاد ۴۵
 لالہ سجان رای ۱۶۲
 لالہ عوض رای مسرت شاہجہانپوری ۴۵۰
 لالہ میان بلگرامی ۱۹۸
 لالہ میر ۲۵۲
 لچھمی نراین = شفیق اورنگ آبادی . ۷۱، ۵۲
 ۷۲، ۷۳ و ۲۸۶
 لطف اللہ ۱۴۸
 لطف اللہ النسفی الکیدانی ۴۰
 لعل بہاری ولد رای ہر رای ۱۵۴ و ۳۰۵
 لقیط بن یعمرا آبادی ۶۱۵

﴿م﴾

- مادھورام ۱۰۵
 مبارک علی ہندی ۶۴
 مبتلا دہلوی ۱۳۹ و ۳۰۲
 مبتلاء عشق ۴۵۲
 متہرا داس ہندو ۱۶۴
 مجدد الف ثانی ۱۶۵، ۲۱۸، ۲۳۳، ۲۹۱، ۲۹۶
 ۳۷۲، ۳۷۴، ۴۹۴، ۶۱۲ و ۶۳۲
 محب الدین حنفی ۱۸۸
 محب اللہ الہ آبادی ۳۵، ۱۵۲، ۱۶۲، ۱۹۴، ۲۳۶
 ۲۸۱، ۲۸۴، ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۳۹، ۵۲۸، ۵۷۸
 ۶۳۰، ۶۷۴

- قطب علی = شہن بریلوی ۲۵
 قطبہ بن اوس = حادۃ ۶۱۷
 قطران ۵۳۶
 قرالدین بن منیب اللہ اورنگ آبادی ۲۴۱ و ۶۶۱
 قوام الدین انصاری ۳۸۴
 قوام الدین محمد الخجندی ۱۸۹

﴿ن﴾

- کاتب مشہدی ۱۰۹
 کاتبی ۳۲ و ۲۵۵
 کاشی لعل ۶۰۸
 کرم علی خان ۴۵
 کشن داس بہت ۲۹۴
 کلیم اللہ جہان آبادی ۱۷، ۱۵۹ و ۴۱۱
 کلیم کاشانی ۶۱۱
 کمال الدین التستری ۴۳۴
 کمال الدین احمد رضوی ۱۳۶
 کمال الدین اسماعیل اصفہانی ۳۶۸
 کمال الدین ترکمانی ۵۸۶
 کمال الدین حسین خوارزمی ۱۱۹ و ۴۱۱
 کمال الدین سحابی ۱۰۸
 کمال الدین محمد سہالوی ۱۲۰ و ۳۱۸
 کمال الدین محمود کرمانی ۳۵۵ و ۳۹۲
 = خواجہ جوی کرمانی
 کمال الدین مسعود خجندی ۱۰۷
 کمال بن محمد لاری ۲۵۱
 کیول رام بن رگھوناتھ داس ۵۱۸

محمد بن احمد المکی ۱۸۲
 محمد بن احمد الیمینی ۶۷۲
 محمد بن اسحاق القونوی ۲۰
 محمد بن اسحاق بن یسار .. ۵۶۶، ۵۷۱ و ۵۷۳
 محمد بن اسمعیل البخاری .. ۴۲۹، ۵۳۲ و ۵۳۹
 محمد بن ہایزید بورانی ۶۱
 محمد بن برہان الدین ۳۲ و ۱۵۶
 = محمد قاضی نقشبندی
 محمد بن جلال مقبول عالم ۴۲۷
 محمد بن داوود علوی ۴۷۶
 محمد بن رسم بیگ حارثی بدخشی ۳۱۱
 محمد بن سعید الصنہاجی البوصیری ۸
 محمد بن سلیمان الجزولی ۱۹ و ۲۷۱
 محمد بن سید خواجہ زین الدین شیرازی . ۲۱۵ و ۲۶۰
 = عرفی شیرازی
 محمد بن سید دلدار علی نصیر آبادی ۴۲۲، ۴۸۳،
 و ۶۷۹
 محمد بن سید عبداللہ مخاطب بہ شاہ عالم . ۴۲۷
 محمد بن سید علی الستوسی ۶۶۰
 محمد بن سید نصیر الدین جعفر حسینی مکی ۶۲۲
 محمد بن شیخ لاد دہلوی ۵۱۳
 محمد بن طاہر بن علی الہندی ۵۲۲ و ۶۴۹
 محمد بن طولون الصالحی ۳۰۳
 محمد بن عبدالرحیم الاندلسی القرناطی .. ۶۸۳
 محمد بن عبداللہ الحسینی الموسوی ۵۴۲
 محمد بن عبداللہ نیشاپوری = کاتبی . ۳۲ و ۲۵۵
 محمد بن عثمان البلخی الخنقی ۲۵۸
 محمد بن عزیز سجستانی ۵۸۴

محب اللہ بن عبد الشکور بہاری ۲
 محب اللہ بہاری ۲۶۱ و ۵۸۰
 محسن فانی کشمیری ۱۴
 محمد ابراہیم بن حسن بخاری ۳۵۷
 محمد احسن بلگرامی ۵۷، ۶۸ و ۱۷۱
 محمد احمد بلگرامی چشتی ۲۱
 محمد اردستانی ۴۴۴
 محمد ارشاد رامپوری ۳۷۵
 محمد ارشد ۳۸۹
 محمد اسحاق بخارایی شوکت ۶۰۹
 محمد اسماعیل لندنی ۳۸۶
 محمد افضل الہ آبادی . ۱۲۴، ۱۵۲، ۳۰۲، ۳۰۷،
 ۳۶۹، ۴۴۰ و ۵۷۷
 محمد افضل خان کشمیری ۵۷۷
 محمد افضل دہلوی سرخوش ۲۱۴، ۳۵۹ و ۵۵۵
 محمد اکبر شاہجہان آبادی ۵۳۰
 محمد الزرنندی الانصاری ۶۸۲
 محمد المرعشی ۳۷۴
 محمد امین ۲۸۱
 محمد امین بن عمر بن عابدین ۵۲۵
 محمد امین بن ملا محمود ۴۸۵
 محمد اورنگ زیب عالمگیر ۱۴۵، ۳۳۹ و ۶۸۱
 محمد باقر آگاہ ایلوری ۱۱۹ و ۴۹۳
 محمد باقر مجلسی ۵۰۶
 محمد بن ابوبکر رازی ۶۳۱، ۳۶۸ و ۶۴۲
 محمد بن ابی بکر الخنقی ۶۲
 محمد بن احمد الخنقی ۵۱۶
 محمد بن احمد الخطیب ۵۴۱

محمد بن محمود دھدار فانی ۲۰۵
 محمد بن مرتضیٰ بحر العلوم طباطبائی ۵۷۷
 محمد بن مرتضیٰ معروف بہ ۱۳ و ۶۲۷
 محسن کاشی = فیض کاشی
 محمد بن مظفر الدین = شیخ مکی ۱۶۰
 محمد بن مکی عاملی = شہید اول ۳۴۰
 محمد بن منصور ۳۶۸
 محمد بن مہدی حسینی ۳۸۱
 محمد بن میر عبدالجلیل بلگرامی ۳۱۳ و ۴۲۷
 محمد بن نورالدین شیرازی ۲۰۳
 محمد بن یحییٰ بن علی جیلانی = اسیر ۳۱۱
 محمد بن یحییٰ لاہوری ۵۰۹
 محمد بن یوسف طیب ہروی ۹
 محمد ہولاق ۴۲
 محمد بیگ ۶۴۲
 محمد بیگ التمشبندی ۲۴
 محمد بیگ معروف بہ عبداللہ بیگ بلگرامی ۵۸۱
 محمد جان موجود = شاد ۴۸۹
 محمد جعفر بن جلال الدین محمد الرضوی ۵
 محمد جعفر قادری ۳۹۰
 محمد جمیل بدخشی حارثی ۶۰۹
 محمد جواد خان شایق دہلوی ۴۷۵
 محمد جونپوری ۶۷۹
 محمد چشتی احمد آبادی (شیخ) ۳۰
 محمد حامد ۶۷۸
 محمد حبیب اللہ اکبر آبادی دہلوی ۶۶۹
 محمد حسن علی الماہلی ۲۵۴
 محمد حسن علی ہاشمی ۱۲۴

محمد بن علی ابن خاتون العاملی = ابن خاتون ۵۹
 محمد بن علی الحاتمی ۳
 محمد بن علی الشافعی ۲۷۰
 محمد بن علی الشوکانی (قاضی) ۳۸۱ و ۴۰۸
 محمد بن علی بن بابویہ القمی ۷ و ۵۷۲
 محمد بن علی بن جابر ۶۷۶
 محمد بن علی بن شہر آشوب ۵۷۹
 = ابن شہر آشوب
 محمد بن علی خطیب ۱۸۶
 محمد بن عمر العقیلی ۱۸۴
 محمد بن عمر القرشی = جمال و رارودی ۳۴۸ و ۴۵۵
 محمد بن غلام محمد گلہوی ۶۰۵
 محمد بن قرامرز ۱۸۲
 محمد بن مبارک شاہ ۵۷۰
 محمد بن محمد الامیر ۵۰۸
 محمد بن محمد البوصیری ۴۴۳
 محمد بن محمد الاندلسی ۴
 محمد بن محمد الایلاق النیشاپوری ۵۴۷
 محمد بن محمد الخضرمی ۶۸۳
 محمد بن محمد الخیضری ۵۷۵
 محمد بن محمد الشافعی ۱۸۵، ۲۱۰ و ۶۶۰
 محمد بن محمد الصوفی السمرقندی ۴۱۴
 محمد بن محمد بخاری ۳۳۱
 محمد بن محمد بزاز کردی ۶۳۹
 محمد بن محمد بن عبدالستار الکردی ۶۳۸
 محمد بن محمد حافظ بخاری ۶۱۹
 محمد بن محمود آملی ۸۲ و ۸۶
 محمد بن محمود شیرازی ۲۱۶

محمد صادق خان صادق ۱۵۳۱۴۲، ۷۳ و ۲۹۵
 محمد صادق معصومی ۱۰۱
 محمد صادق ناظم تبریزی ۲۰۰
 محمد صالح الحسینی الترمذی ۲۰۹
 محمد صالح جعفری باسطی ۲۷۸
 محمد صالح خیرآبادی ۱۶۰
 محمد صدیق بلگرامی سخنور ۲۹۵
 محمد ضامن ملخص ۳۱۱
 محمد ظهور بن مولوی ظهوری ۵۸
 محمد طاهر ۱۷۳
 محمد طاهر بن الفتنی گجراتی ۶۵۲
 محمد طاهر القاری ۸
 محمد طاهر بن محمد سعید ۵۲۹
 محمد طاهر سنبل ۵۲۰
 محمد طاهر غنی کشمیری ۵۳۹
 محمد طاهر وحید قزوینی (میرزا) ۱۴۷، ۲۹
 ۲۷۱، ۲۵۷ و ۶۵۱
 محمد طیب بن مسعود ۵۳۲
 محمد ظهور علی انصاری لکهنوی ۳۳۵
 محمد عابد السندي ۶۴۸ و ۶۵۷
 محمد عاشق علی بن شیخ عبیدالله البارهوی ۲۲۲
 محمد عاقل بن سعید خان جهانی ۴۴۸
 محمد عباس رفعت شیروانی ۶۸ و ۲۹۲
 محمد عبدالباقی فرنگی محلی ۳۲۵
 محمد عبدالحق خیرآبادی ۲۴۲
 محمد عبدالحکیم ۶۴۶
 محمد عبدالمطیم فرنگی محلی ۳۲۵، ۳۲۹
 ۳۳۲، ۳۳۵، ۳۴۰، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸
 ۲۶۶ و ۶۵۶

محمد حسن قتیل لاهوری ۲۳۰، ۲۳۷ و ۵۵۶
 محمد حسین بن مظفر تهرانی ۱۲۲
 محمد حسین حافظ هروی ۲۸۱
 محمد حسین پرشته لکهنوی ۳۶۴
 محمد حنی قادری ۱۹۵، ۲۴۸، ۲۴۹ و ۲۵۰
 محمد حیات سندي ۲۱۴، ۳۲۷ و ۳۵۱
 محمد دارا شکوه ۸۹، ۱۵۵، ۳۹۱، ۵۹۳
 ۳۱۷، ۳۱۷ و ۵۵۷
 محمد رشید الدین خان ۳۰۶
 محمد رضا قزلباش خان امید ۴۲۲
 محمد رضالحق ۴۴۴
 محمد رضانوعی خبوشانی ۱ و ۶۱۳
 محمد رفیع الدین ۳، ۱۵۷ و ۳۱۵
 محمد رفیع واعظ قزوینی ۴۶۴
 محمد زاهد سائک قادری ۹۴
 محمد زمان ۶۸۸
 محمد زمان فرنگی خوان ۵۰۱
 محمد سالونی چشتی ۳۰۷
 محمد سعد الله مفتی ۴۵
 محمد سعد پتوی ۹۴
 محمد سعید اشرف مازندرانی ۱۱۶
 محمد سعید سنبل ۳۶۲ و ۵۲۱
 محمد شریف ۱۳۹
 محمد شریف محشبی ۶۰۶
 محمد شفیع ۳۵
 محمد شفیع راجو سنبل ۳۷۸ و ۵۱۴
 محمد شفیع و ارد بن محمد شریف ۳۰ و ۲۸۶
 محمد صادق خان بهادر (قاضی) = اختر ۲۵۰ و ۲۵۰

محمد قاسم مشہدی ۱۱۲
 محمد قاضی نقشبندی ۱۵۶ و ۲۲
 محمد قائم سندی ۳۵۸ و ۳۳۷
 محمد قدرت اللہ گوپاموی ۵۴۸ و ۴۸۸
 محمد قلی میلی ہروی ۲۹۲ و ۱۴۹
 محمد قلی سلیم تہرانی (میرزا) ۲۸۹ و ۱۴۱
 محمد کافی بن ابراہیم بن احمد ۲۰۶
 محمد کامی ۵۲۴
 محمد مبارک الفاروقی ۲۵۸
 محمد مجذوب تبریزی ۱۱۳
 محمد مجیر وجیہ ادیب ۱۹۶
 محمد محترم خان ۶۰۱ و ۷۲
 محمد معین ۶۸۰
 محمد مہدی ۱۴۹
 محمد مہدی بن سید حامد ۳۹۰
 محمد مہدی نراقی کاشانی = مخلص ۲۳۳ و ۲۳۸
 محمد میر بن عبید اللہ القادری ۲۲۹
 محمد مؤمن جزائری ۴۱۸
 محمد مؤمن حسینی ۵۵ و ۵۱
 محمد نجم الدین ۲۷۵
 محمد نعیم اللہ بہرائچی ۲۳۷ و ۱۵۹
 محمد نور عالم صدیقی ۵۶۸
 محمد نیاز علی رضوی = مفتون ۱۶۸
 محمد واسطی بلگرامی ۱۱۷
 محمد واصل خان کشمیری ۱۱۱
 محمد واعظ ۵۸۶
 محمد وجیہ الدین ۴۵۴ و ۷
 محمد وجیہ الدین بھرم = عشق عظیم آبادی ۲۲۶
 محمد ولی اللہ فرخ آبادی ۲۵۶ و ۳۰۳، ۶۱

محمد عبدالحق فرنکی محلی ۳۳۷، ۳۴۴، ۳۴۶
 ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۵
 ۳۶۰، ۳۶۲، ۴۶۲، ۶۴۳، ۶۶۲، ۶۶۳ و ۶۷۰
 محمد عبدالرزاق = حسن میرزا دہلوی ۳۱۰
 محمد عبد الرسول ہاشمی ۱۷۰
 محمد عبدالرسول بن شہاب الدین قریشی ۱۶۴
 ۱۷۵ و ۱۷۶
 محمد عبدالغفار ۳۴۴
 محمد عبدالغنی فرخ آبادی ۵۱۷، ۵۷۲، ۵۹۹
 ۶۰۴، ۶۱۵ و ۶۱۷
 محمد عرفان رامپوری ۵۰۹
 محمد عزیز الدین قادری فرخ آبادی ۵۵۲
 محمد عظیم قریشی ۲۲۵
 محمد علی بن شاہ قلی رازی ۴۱۱
 محمد علی جلال آبادی ۱۲۳
 محمد علی خان انصاری پانی پتی ۳۲۳، ۳۳۳ و ۵۰۵
 محمد علی ریاضی ۸۲
 محمد علی سامانی ۱۰۲
 محمد عمر بن شیخ احمد دہلوی ۳۸۷
 محمد غزالی ۷۵، ۲۵۹، ۵۵۶، ۵۶۵، ۶۲۷ و ۶۷۴
 محمد غوث گوالیاری ۱۹۴ و ۱۹۵
 محمد غوثی شطاری ۷۹
 محمد فاتح لکھنوی ۲۷۵ و ۶۶۶
 محمد فاضل مظہر الحق ۲۰۲
 محمد فخر الدین دہلوی ۶۸۴
 محمد فرخ ۹۰
 محمد فلاح صالح الحسینی ۲۸۲
 محمد فیض بخش کاکوری ۳۴
 محمد قاسم بن ہندو شاہ فرشتہ استرآبادی ۱۵۱

- مسکن محمدی احمدآبادی ۴۳۵
 مسیح الدین انکا کوری ۳۴۲
 مشرف الدین مصلح بن عبداللہ ۲۸۷، ۲۲۳
 سعدی شیرازی ۴۳۶ و ۵۷۲
 مصطفیٰ علی خان بہادر خوشدل ۱۶۸
 مظہر ۴۰۶
 مظفر علی لکھنوی = اسیر ۲۷۸ و ۲۷۱
 مظہر الحق اکبرآبادی ۱۲۶
 مظہر جانجانان (میرزا) ۵۱، ۳۱ و ۱۱۶
 معزالدین موسوی خان قتی ۱۳۲ و ۴۳۸
 = فطرت موسوی
 معین الدین بن میر عبدالباقی ۲۶۴ و ۶۵۲
 معین الدین مسکن فراہی ۱۹۶، ۶۳ و ۴۴۴
 مفتون ۱۶۸
 مفید بلخی ۲۷۵
 مقبول عالم مارہروی ۷۴
 ملا آقا دربندی ۶۴۸
 ملا احمد تتوی ۳۳
 ملا جواد کاظمی ۵۱۷ و ۵۷۵
 ملا جیون انیتھری ۵۸۴ و ۶۴۷
 ملا حسن لکھنوی ۲۳۸
 ملا عبداللہ کشمیری ۲۲۸
 ملا عبداللہ یزدی ۴۴۴
 ملا محسن فیض کاشانی = فیض کاشی ۱۳
 ملا محمد مبین فرنگی محلی ۳۶۶، ۵۷۰
 ۶۴۹ و ۶۵۵
 ملا مسیحا ۴۴۷
 ملا نسبت تھانیری ۳۴۴
 ملا ہادی سبزواری ۵۳۵
 محمد ہادی ۲۳۷
 محمد ہادی کامور خان ۵۴
 محمد ہاشم ہروی ۲۶۲ و ۶۶۷
 محمد ہاشم سندی تتوی ۳۲۷
 محمد ہروی لاہوری ۸۱
 محمد یوسف حسینی بلگرامی ۴۰۷
 محمود الشکری ۶۴۴
 محمود بخاری ۵۰۷ و ۵۶۴
 محمود بن محمد الشیخانی ۲۳۷
 محمود بن ابی بکر الارموی ۲۶۰ و ۶۷۷
 محمود بن عمر سنجرہی ۳۱۶
 محمود بن محمد الحنفی ۲۶۳ و ۶۵۱
 محمود بن محمد چغینی ۲۵
 محمود بن محمد = عارفی ہروی ۲۵۶
 محمود بن یحییٰ الدین فریومدی = ابن یحییٰ ۲۲۴
 محمود جونہوری (شیخ) ۳۹۹، ۴۴۵ و ۴۴۶
 محمود شبستری ۲۲
 محمود ظاہر غزالی = نظام مدرسہ ۳۸۰ و ۳۹۷
 محیی الدین بن العربی = ابن عربی ۲۳۵، ۱ و ۲۷۶
 محیی الدین بن حسین الرضوی ۶۲
 محیی الدین قادری جالندھری ۱۳۴
 محیی الدین لاری ۵۵۸
 محیی الدین یحییٰ بن شرف النووی ۱۵۲
 مخدوم بن شیخ سالار ۶۲۷
 مخلص ۲۳۸ و ۴۳۳
 مرتضیٰ چریاکوتی جونہوری ۲
 مسعود بیگ دہلوی ۱۰۱ و ۲۹۳
 مسعود کاشانی مسیح ۶۲۳
 مسکن تلی ۵۴۴

۶۶..... میر ابو طالب حسینی تربقی
 ۲۹۹ و ۲۹۴، ۱۷۵..... میر افتخار علی = ذرہ پلگراسی
 ۶۷۸..... میر امین الدین خان حسین ہروی تتوی
 ۴۷۹..... میر باقر کاشانی
 ۵۹۷..... میر حسین دوست سنہلی
 ۲۲۲..... میر روز بہان صبری اصفہانی
 ۴..... میرزا اسد اللہ غالب
 ۴۴۲..... میرزا توکل بیگ بن تولک بیگ حسینی
 ۶۷۵ و ۶۲۰، ۵۶۳.....
 ۸۵..... میرزا جان
 ۲۲۵ و ۲۱۲..... میرزا جان بن فخر الدین محمد
 ۲۶۷..... میرزا حسنعلی لکھنوی
 ۴۴۳..... میرزا سند
 ۱۴۸..... میرزا عبدالغنی
 ۴۳۵..... میرزا لطف اللہ خان نثار
 ۴۶۵ و ۶۲..... میرزا مبارک اللہ = ارادت خان = واضح
 ۴۸۶..... میرزا محمد صادق
 ۶۱۲ و ۶۰۵، ۴۳۴..... میرزا محمد علی تہریزی = صائب
 ۵۵۱ و ۴۶۳..... میرزا محمد علی جونپوری
 ۲۶۵..... میرزا محمد علی جیلہ رودی
 ۴۳۷..... میرزا محمد علی کشمیری
 ۱۹۰..... میرزا مغل بیگ
 ۳۵۴..... میر سید خان حیدر آبادی
 ۹۷..... میر سید علی اصفہانی صیدی
 ۳۱۹..... میر سید علی بن غلام عباس
 ۵۵۷ و ۱۰۱..... میر سید علی ہمدانی
 ۲۸۳، ۹۷..... میر شمس الدین فقیر شاہجہان آبادی

۱۴۴..... ملک الشعراء حمید
 ۱۱۲..... ملک محمد قلی
 ۲۲۱..... منارام
 ۲۷۶..... منت
 ۶۷۴..... منشی ابوالحسن خان
 ۹۲..... منشی احمد کوث قاسمی
 ۱۰۶..... منشی امر سینگ = خوشدل بنارسی
 ۵۰..... منشی انعام اللہ علی
 ۱۹۲..... منشی شیو پرشاد
 ۵۹۶..... منصف
 ۸۴..... منصور بن محمد
 ۶۱۰..... منوچھری دامغانی
 ۳۰۱..... منیر ہدایونی
 ۷۸..... موزون
 ۴۱۹..... مولانا طوسی
 ۳۱۸..... مولوی سید عبدالجامع
 ۴۲۴..... مولوی شکر اللہ
 ۶۶۰..... مولوی ظہور الدین
 ۶۳۸..... مولوی ظہور علی
 ۴۴۵..... مولوی عظمت اللہ
 ۱۷۱..... مولوی کلیم اللہ
 ۴۱۶..... مولوی لطف علی
 ۱۹۱..... مولوی محمد فضل عظیم
 ۳۴۵..... مولوی میرجان حیدر آبادی
 ۷۰..... موهن لال انیس
 ۴۷۹..... میان احمد پیشاوری
 ۶۲۰..... میان مظفر علی قادری

مؤمن کرمانی ۱۶۰

مؤید الدین بن محمد جندی ۳۱۸



ناراین کول عاجز ۷۶ و ۵۷۶

ناصر الدین محمد بن عبد اللہ ۶۱۵

ناصر علی سرہندی ۱۴۴ و ۵۶۹

ناطق ۱۶۹

ناظر ۴۷۳

نجات ۲۹۳

نجف علی ۵۳۰

نجف علی جہجہری ۵۹۴

نجف علی خان ۱۳۴

نجم الدین ابرالقاسم محمد کاهی ۵۴۰

نجم الدین ابوبکر عبد اللہ رازی ۳۴۳ و ۵۹۳

نجم الدین ابو حفص عمر نسفی ۴۶۶

نجم الدین خان علوی کاکوروی ۵۲۸

نجم الدین محمد مؤمن فلکی شیروانی ۲۱۷

نصیر الدین محمود = چراغ دہلی ۳۴ و ۲۸۵

نظام استرآبادی ۶۱۱

نظام الدین احمد بلگرامی صانع ۴۱۶

نظام الدین احمد صدیق ۴۱۵ و ۴۹۳

نظام الدین بن عبد الشکور تھانیسری ۷۴

نظام الدین بن قطب الدین سہالوی ۲۵۶ و ۳۱۶

نظام الدین حاجی غریب یمنی ۵۵ و ۱۹۰

نظام الملک نظامی ۶۲۲

میر عبدالجلیل حسین واسطی بلگرامی .. ۱۵۳

..... ۱۵۵، ۲۷۲، ۲۸۹، ۲۹۵، ۳۷۲، ۵۳۴، ۶۴۲ و ۶۷۳

میر عبدالواحد ابراہیم بلگرامی ۱۷۸ و ۵۳، ۳۶، ۶

میر عبدالواحد ابراہیم مزارعانی ۲۶۸

میر عبدالواحد واسطی بلگرامی، ۱۷۲، ۲۹۱، ۲۹۸

= ذوق

میر عثمان علیخان (نظام سابق) ۶۲۸

میر علاء الدولہ کامی ۲۰۵

میر قمر الدین دہلوی = منت ۲۷۶

میر قمر الدین مشہدی ۴۸۳

میر متقی ۳۱۹

میر محمد ۲۲۱

میر محمد تقی جعفری حسینی احمدآبادی ۵۵۲

= خیال ۵۵۴، ۶۰۷ و ۶۰۸

میر محمد حسین لندنی ۲۶۰ و ۶۵۴

میر محمد عباس شوشتری ۴۳۱ و ۴۸۰

جزایری (منق)

میر محمد عسکری حسینی بلگرامی ۱۹۹ و ۲۰۵

میر محمد علی مشہور بہ میر محمدی ۵۰۱

اکبرآبادی

میر محمد کاظم منشی قزوینی ۵۰۳

میر محمد محسن رضوی ۲۷

میر محمد نور اللہ صوفی احراری دہلوی ۲۱۱ و ۴۴۷

میر نجات اصفہانی ۱۶۷

میر ہادی ۱۵۲

میر ہاشم رضوی ۵۷

میر یحییٰ السنی القزوینی ۲۰۲

نورالدین الحسینی ۴۵۹
 نورالدین جہانگیر ۵۶
 نورالدین ظہوری ترشیزی . ۴۶۵، ۶۲۶ و ۶۷۵
 نورالدین عبدالرحمن جامی ... ۲۱، ۱۲۶، ۲۵۸،
 ۳۲۶، ۳۲۹، ۳۳۸، ۳۸۷، ۴۳۸، ۴۸۲ و ۶۷۷
 نورالدین محمد شیرازی ۱۴۰، ۳۳۳ و ۳۶۹
 = نعمت خان عالی
 نورالدین محمد عبداللہ حکیم ۶۳۵
 نورالعین بتالوی واقف = واقف لاہوری .. ۱۴۰،
 ۲۷۲، ۴۳۸ و ۴۹۰
 نوراللہ بن محمد ولی ۴۷۶
 نوراللہ رضوی شیرازی ۲۷۹



واضح ۶۲ و ۴۶۵
 واقف لاہوری ۱۴۰، ۲۷۲، ۴۳۸ و ۴۹۰
 والا ۱۲۹
 والہ ۲۰۹، ۵۱۶ و ۵۵۴
 وجیہ الدین ۴۸۳
 وجیہ الدین اشرف ۲۸
 وجیہ الدین علوی گجراتی ۵۰۸ و ۵۶۰
 وجیہ الدین عمر بن عبدالحسین ۱۸۷
 ولایت اللہ باقی حسینی جعفری ۳۳۹
 ولی اللہ بن عبدالرحیم محدث دہلوی ۱۵۷، ۲۳۳،
 ۲۵۵، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۲۶، ۳۴۳، ۳۷۷، ۳۹۵،
 ۳۹۸، ۴۰۰، ۴۶۵، ۴۹۴، ۵۰۲، ۶۸۵ و ۶۸۸
 ولی اللہ فرنکی محلی .. ۳۱۷، ۴۹۹، ۵۰۰ و ۵۲۵
 ولی دشت بیاضی ۱۵۱

نظام مدرس ۳۸۰ و ۳۹۷
 نظامی عروضی ۱۴۷
 نظامی گنجوی .. ۱۷۶، ۳۰۰، ۳۲۸، ۵۸۹ و ۶۰۸
 نظیری نیشابوری ۴۰ و ۱۷۰
 نعمان خیر الدین بن محمود افتدی = آلوسی ۴۶۷
 نعمت خان عالی ۱۴۰، ۳۳۳ و ۳۶۹
 نعیم الدین بردوانی ۵۵۸
 نعیمی ۲۵۳
 نن سکہ رام = شوقی ۴۱
 نواب سیف خان ۴۵۲
 نواب صدیق حسن قنوجی ۸۷، ۳۴۵ و ۶۵۰
 نواب صفدر علی خان کازرونی ۴۰۰
 نواب عبدالرحمن دہلوی ۶۷، ۱۳۴ و ۳۹۴
 = شہنواز خان ہاشمی دہلوی
 نواب علی ابراہیم خان ۹۶
 نواب عہاد الملک غازی الدین نظام ۱۳۱
 نواب قاضی خان منصف ۵۹۲
 نواب کلب علی خان بہادر ۴۶۲
 نواب محمد مصطفیٰ خان = شیفتہ ... ۴۲، ۱۱۸،
 ۲۸۵، ۲۸۸، ۳۰۹ و ۵۴۶
 نواب میر عبدالرزاق شہنواز خان ۲۸۷، ۴۸۰ و ۴۸۳
 نواب نظامت جنگ ۱۸۳
 نواب وزیر الدولہ ۳۷۲
 نوازش علی بن ناصر علی نگینوی ۲۰
 نوازش علی بلگرامی = لالا میان ۱۹۸
 نوازش علی خان شیدا ۵۵۶
 نورالحق دہلوی ۷۷ و ۱۱۱
 نورالدین ۱۰۳
 نورالدین اسفرائینی = علی بن حمزہ آفری ۱۱ و ۴۰۴

یحیی بن علی خطیب تبریزی ۳۹

یحیی بن قاسم علوی ۶۷۲

یحیی بن نصح نوعی زاده ۲۶۵ و ۶۵۲

یحیی سبیک = فتاحی نیشابوری ... ۱۶، ۲۱۹،

۳۷۸ و ۴۲۵.....

یعقوب بن عثمان چرخى غزنوی ... ۲۹۲ و ۳۰۶

یوسف بدهه خوارزمی ایرجی چشقی ۵۱۱

یوسف بن عبدالله الشمری ۱۸۵

یوسف بن محمد خوارزمی ۱۸۶

یوسف بن محمد طیب هراتی ۲۱۰ و ۳۶۱

یوسف جامی ۱۲۰



هائمی ۹۱

هرکرن ولد متهدا داسی ملتانی ۶۴

هروی جفتایی ۱۱۸

هندی ۶۲۳

هیت نعل سنهلی = بیخود ۱۴۱ و ۴۸۹



یار محمد حسینی طالقانی ۵۵۳

یحیی بن ابی بکر العامری الشافعی ۶۸۴

فہرست کاتبان

۵۴۲..... احمد الطرینی الدمیاطی
 ۵۰۹..... احمد المائکی الازہری
 ۱۰۸..... احمد بن ابو سعید
 ۴۲۴..... احمد بن حسن الحسینی
 ۴۲۸..... احمد بن سید رفیع الدین مدنی شیرازی
 ۳۱۸..... احمد بن عطاء اللہ القریمی
 ۶۳۳..... احمد بن علی شیرازی
 ۶۳۷..... احمد بن محسن
 ۶۴۳..... احمد بن محمد
 ۴۶۴..... احمد بن محمد المغربي المائکی
 ۱۵۲..... احمد بن محمد بن مالک الشافعی
 ۲۵۸..... احمد سعید
 ۶۴۷..... احمد عبد الرحیم بن محمد یعقوب
 ۱۱۰..... احمد علی
 ۳۵..... احمد علی چشتی بن شیخ محمد علی بیجاپوری
 ۸..... احمد نجیب صدیق
 ۶۳۶..... اسد اللہ
 ۴۹۷..... اسد علی
 ۳۳۴..... اسماعیل بن محمد
 ۴۵۷..... اسماعیل قزوینی
 ۲۷۸ و ۲۷۱..... اعظم علی
 ۱۰۴..... افضل الدین
 ۱۴۲..... اللہ بخش بن اسد اللہ
 ۱۳۳..... امام الحسن بن میرزا میان محمد اشرف
 ۱۷۵..... امام علی
 ۲۸۷..... امام قلی کرمانی
 ۱۹۷..... امان اللہ ولد علی محمد
 ۴۶۳..... امجد علی
 ۶۵۶..... امرائو سینگ

﴿۲﴾

آخوند راجا بن جمال ۵۸۰

﴿الف﴾

۴۶۶ و ۴۲۳..... ابراہیم
 ۲۴۵..... ابراہیم بن حاج یوسف
 ۴۵۸..... ابن جوالیقی
 ۴۲۹..... ابن حجر عسقلانی
 ۶۱۴..... ابن سید عبداللہ
 ۴۵۵..... ابن قاضی سعیدی البکری
 ۵۷۵..... ابن محمد الشافعی
 ۶۳۴..... ابن محمد یوسف شاہقلی افشار
 ۵۹۵..... ابن نفیس
 ۲۱۹..... ابن یعقوب بن مولانا عبدالعزیز انصاری
 ۴۶۵..... ابو الخیر نقشبندی
 ۵۰..... ابو الفضل
 ۳۲۱..... ابوالقاسم
 ۵۳۶..... ابوالقاسم عبدالکریم بن ہوازن القشیری
 ۷۶..... ابو المظفر محمد سعید الدین
 ۶۵۷..... ابوبکر بن ابی شیبہ
 ۳۴۷..... ابوبکر بن محمد بن عمر
 ۶۳۹..... ابو حفص عمر بن عبدالرحمن المدعو بسراج
 ۳۱۱..... ابو محمد بن سید فتح محمد
 ۶۶۹..... ابی بکر بن ولی
 ۴۸۸..... احسان علی
 ۶۴۱ و ۵۲۷، ۴۶۷..... احمد ابو الخیر المکی الاحمدی

﴿ج﴾

- جسونت سنگ ۵۹۲
 جعفر علی شیخ ۲۸۶
 جلال الدین مصری ۵۷۷
 جمال محمد ۲۱۰
 جمن لعل ۲۶۶
 جیورام داس بن لالہ ۵۰۴

﴿ج﴾

- چرن جیو لال ۸۱

﴿ح﴾

- حاج ابراہیم مشہور بہ حافظ حسینی علوی ۴۶۶
 حاجی عبداللہ دہلوی ۵۵۷
 حاجی یار محمد پشاوری ۱۷۷
 حافظ حسن احمد مینائی ۶۲
 حافظ خدا بخش ۱۲۵
 حافظ عبدالرسول ۶۵۲
 حافظ محمد بن علی السخاوی ۶۷۷
 حافظ محمد عاقل نارنولی ۹۷
 حبیب اللہ بن شیخ عنایت اللہ ۱۰۱
 حسب اللہ ۵۲۴
 حسن بن تیمور خان ۲۴۲
 حسن بن سید جمال الدین ۶۵۷
 حسن بن علی حسن بریلوی اثنی عشری .. ۵۶۶
 حسین بن ابراہیم ۵۵۱
 حسین بن اسماعیل بسطامی ۵۸۳
 حسین بن سید بندہ حسن ۲۰۵
 حسین علی ۵۵۱

- انت رام بن کالکا پرشاد ۲۰۷، ۲۰۸ و ۲۲۸
 انور الدین الحسینی ۳۴۱
 انور علی ۲۳۹
 ابوالبقاء محمد بن علی خلف الاحمدی الشافعی ۲۷۰
 ابوبکر بن اسحاق بن ابراہیم الزاہدی ۲۷۶

﴿ب﴾

- باقر عذراء ۵۴۶
 باقر علی ۵۳۰
 بذل الحسن ۶۶۲ و ۶۶۵
 برکت اللہ سہسوانی ۲۷۸
 برهان الدین ابواسحاق المحدث ۳۳۸
 برہن لعل ۵۳۲
 بسنتی رام ۶۰۴
 بنوالی لعل کاپتہ ۱۵۴
 بہاء الدین ۲۰
 بہرام الموسوی المحدثی ۹۴
 بہگوان داس ۵۴۰

﴿ب﴾

- بندت بہولاتات ۲۹
 بندت پریم کشن دہلوی ۳۰۲
 بندت گوہند رام کشمیری ۲۳۸
 پورنچند ۸۲
 پیر محمد ۲۳۶

﴿ت﴾

- تاج الدین احمد ابواحمد کروی ۲۱۹
 تیج رای ۶۸۸
 تیکچند ۱۰۶

﴿و﴾

۴۱۸ رادھا کشن
 ۶۷ رام دیال
 ۱۲۶ رجعلی
 ۳۶۲ رحمان جان
 ۵۱۰ رحمت اللہ ولد شاہ محمد
 ۲۵ رحیم علی خان
 ۶۲۳ رضا علی
 ۵۳ ریاض الدین

﴿ز﴾

۸۲ زین العابدین
 ۴۰۶ زین العابدین استرآبادی
 ۲۳۹ و ۲۳۷ زین العابدین بن محمد شروانی

﴿س﴾

۱۲۰ سراج احمد بن محمد مرشد
 ۵۸۴ سراج الدین
 ۳۲۰ سلطان بخش قادری قلندری
 ۱۵۳ سلطان سینگ معروف بہ رام جی
 ۳۴۱ سلطان علی مشہدی
 ۶۵۰ سلیمان الباہلی
 ۴۷۱ سلیمان بن حسن
 ۲۶۸ سلیمان بن حسین بن الامیر
 ۶۷۲ سلیمان بن علی عبدالمحافظ عمری الشاذلی
 ۶۵۴ سلیمان بن مولانا میان محمد بن شیخ طاہر
 ۵۲ سید احسن بنارسی

۲۷۸ حسین علی فاروقی
 ۴۵۴ حسین مہدی بن سید جلیل
 ۶۵۱ و ۲۶۴ حقیقت اللہ
 ۵۶ حکیم میرزا قاسم علی اختر حیدر آبادی
 ۲۲ حیات علی بنی اسرائیل
 ۳۱۳ حیدر حسن
 ۲۸ حیدر حسین خان رضوی (سہیل)

﴿خ﴾

۸۰ خادم علی
 ۱۶۵ خان محمد خان بابر
 ۶۷۵ خدایار مشہدی
 ۵۶ خلیفہ احسن اللہ
 ۲۲۰ خواجہ جان اجیری
 ۳۰۱ خواجہ محمد سعید
 ۵۵۴ خواجہ علی مارہروی
 ۳۶۶ خیر محمد بن میان تاج محمود
 ۱۹۲ خیریت خان

﴿د﴾

۶۱۰ داد بیک ولد محمد امین
 ۱۴۵ و ۱۴۴ دیہی پرشاد بن گنگا پرشاد
 ۳۵۶ دیدار حسین
 ۱۵۹ دین محمد معروف بہ مولوی

﴿ذ﴾

۲۴۲ ذکی حسین پانی پتی
 ۱۶۸ ذوالفقار

سید محمد امام	۳۶ و ۴۲۱
سید محمد حسن	۳
سید محمد حسین	۳۱۳
سید محمد بن سید علی اصغر حسینی	۵۰۶
سید محمد عبدالرحمن سقاف قادری	۱۹۴
سید محمد علی حسینی واسطی بلگرامی	۱۹۹
سید محمد نقی	۱۰
سید محمد ولد فتح اللہ	۵۵۸
سید محمود	۵۴۴
سید مرتضیٰ حسینی نونہروی غازیپوری	۳۴۸
سید مردان علی قاضی	۴۳
سید مقبول عالم مارہروی	۱۰
سید وجیہ الدین رحیمی قادری	۵۹۹

﴿ش﴾

شاہ بہکاری	۶
شب لال	۱۹۲
شریک بن معین	۳۷۴
شمس الدین بن منشی جلال الدین	۱۹۴
شیخ احمد المدعو بشیخ جلال	۵۰۸
شیخ الطانوی	۳۱۷
شیخ امیرالدین	۴۰۵
شیخ بہادر	۵۵۳
شیخ ہایی	۵۷۹
شیخ جمیل احمد	۵۲۷
شیخ حسن علی	۳۹۷
شیخ سعید الدین	۹۸
شیخ شرف الدین بن شیخ معز الدین قریشی	۱۱۳
شیخ ضامن علی چناری	۵۳۱
شیخ عبدالحفیظ	۵۲۱
شیخ عبدالرزاق کشمیری	۵۳۶

سید اشرف حسینی	۳۸۸
سید امداد حسین	۷۹
سید امیر	۷۷
سید بدرالدین حسین	۳۷۶
سید برکات بخش معروف بہ بہکاری صاحب	۲۱۵
سید برہان الدین	۲۵۹
سید ثناء اللہ	۱۳۲
سید حبیب بن جمال الدین دہلوی	۲۱
سید حسن بن سید جمال الدین	۴۰۸
سید حسین شاہ بخاری القادری	۲۴۵
سید حسین علی مارہروی	۲۱
سید حمزہ بن مصطفیٰ الحسینی الحجازی	۱۸۵
سید حیدر حسینی (سہیل)	۱۷۵
سید حیدر علی رضوی	۲۱۱، ۱۰۵
سید خدا بخش سرواری	۱۶۲
سید خیراعلیٰ بن واحد علی رضوی	۶۲۸
سید خیر علی	۵۶۸
سید ذاکر حسن بن اصغر بلگرامی	۱۳
سید رسول بن سید احمد	۴۵۲
سید سعید حسن بن سید یاسین علی التقوی	۳۰۹
سید سیف الدین بن سید بدر عالم	۵۲۲
سید صاحب عالم	۱۰۴
سید عبدالجلیل	۲۷۲
سید عبدالجلیل بن امام بلگرامی	۶۸۹ و ۷۸
سید عبدالجلیل مارہروی	۱۹۹، ۱۵۶ و ۴۷۲
سید عبداللہ المدنی	۲۴۴
سید علی	۵۸۹
سید غنی احمد رزاقی قادری	۳۱۰
سید قاسم	۵۳۲
سید کفایت اللہ علی مراد آبادی	۱۵۹
سید مجتبیٰ خانی	۳۵۷
سید محمد ابی الخیر النہد الهاشمی	۶۶۶

- عبدالله ۲۳۲.....
 عبدالحفیظ بن الشیخ درویش ۵۲۱.....
 عبدالحق بن علی ۶۵۷.....
 عبدالحلیم بن مولوی محمد امین ۳۵۹.....
 عبدالحمید بن قاضی نعمان ۲۶۳.....
 عبدالحائق صدیق قریشی ۱۵۰.....
 عبدالرحمن ۹۵.....
 عبدالرحمن بدائی ۱۱۷.....
 عبدالرحیم ۱۸۰ و ۲۰۵.....
 عبدالرحیم بن عبدالرحمن ۱۵۳ و ۲۱۶.....
 عبدالسبعان بن محمد جان ۱۴۲.....
 عبدالصمد بن عبدالقادر صدیق ۲۶۰ و ۶۷۶.....
 عبدالصمد سید اولاد احمد بن سید احمد ۸.....
 حسینی واسطی بلگرامی
 عبدالصمد عزیز بخش احمد ولد غلام ۱۴۹.....
 عبدالعلی ۳۹۴.....
 عبدالعلیم خان ۱۱۹.....
 عبدالعلی ملقب بہ بحر العلوم فرنگی محلی ۳۵۹ و ۳۸۴.....
 عبدالقادر ۶۰۸.....
 عبدالقادر بن شیخ صابر احمد ۴۴۱.....
 عبدالقادر خطیب ۴۱۷.....
 عبدالکریم ۹۷.....
 عبدالکریم بن عبدالرحمن ۳۲۲.....
 عبدالکریم بن محمد ۲۲۶.....
 عبدالله بدرالدین مقبل بن یاسین ہمدانی ۵۶۴.....
 عبدالمجیب ۷۱.....
 عبدالمجید ۶۰۶.....
 عبد الناصر ۲۶۰.....
 عبدالنبی بخش ولد سید میر ۲۸۲.....
 عبدالنہی بن احمد الحنفی ۵۱۶.....
 عبدالواحد بن عبدالرحیم حافظ ۶۲۲.....
 عبدالولی و تیر ۵۸۸.....
 عبدالوہاب ۵۱۹.....
 عبدالوہاب بن شیخ احمد فرہان الخلوقی ۶۴۶.....

- شیخ عبدالکریم ۲۷۵.....
 شیخ عبداللہ سہالوی ۴۱۳.....
 شیخ عطا حسین ۴۳۷.....
 شیخ عظیم اللہ ۳۹۹.....
 شیخ غلام رسول بن شیخ نظام الدین ۶۶.....
 شیخ نور محمد ولد شیخ رحمت اللہ ۶۲۹.....
 شیخ والی حسین ۹۸.....
 شیونرائین ۱۳۷.....

﴿ص﴾

- صالح بن داود ۵۷۸.....
 صدرالدین احمد بن شہاب الدین ۶۸۱.....
 صفانی ۵۱.....
 صق الدین بن فخرالدین جہرمی ۴۳۸.....
 صق قلی بن نوروز ایور ترکمان ۳۲۱.....

﴿ض﴾

- ضیاء الدین حسن ۲۶۴، ۶۵۲.....

﴿ط﴾

- طاغستانی ۶۳۰ و ۶۵۸.....
 طالب حق ۲۹۵.....

﴿ظ﴾

- ظفر علی ۵۴۲.....

﴿ع﴾

- عارف تبریزی ۶۱۲.....
 عالم خان ولد بہادر خان ۱۵۱.....

﴿ف﴾

- فتح چند..... ۲۲۵
 فتح محمد ۵۴۴
 فرزند احمد حسینی بلگرامی ۲۷۲ و ۲۷۱
 فضل امام..... ۹۰
 فضل حق خیر آبادی معروف به فاضل خیر آبادی ۵۰۶
 فضل علی ۵۶۱
 فضل علی نیشابوری ۶۳۶
 فضیل بن علی ۳۳۵
 فقیر محمد ۳۷۷
 فیروز علی حیدرآبادی ۸۹
 فیض احمد بن حکیم دلدار ۱۲۹
 فیض الله بن لطف الله بن میر حاجی ۸۳

﴿ق﴾

- قاسم بن حاجی حسین ۶۱۱
 قاسم علی ۷
 قاضی حسین بخش زید پوری ۶۵۴
 قاضی محمد ۱۰۳
 قاضی محمد اعلی بن علی الفاروقی التهانوی ۵۲۸
 قاضی محمد شاه ۱۵۵
 قاضی نورالله شوشتری (شهید ثالث) ۳۲۲
 قربان حسن..... ۶۸۰
 قطب الدین بن علاء الدین رنگریز ۱۳۶
 قطب الدین بن محمد خواجه ۶۷۴
 قطب خان بن یوسف خان ۲۳
 قلندر..... ۳۱۷
 قوام بن محمد شیرازی ۲۲۸

- عبدالمهدی بن ملا احمد الزبلی البصری ۲۸۵
 عجب سینگ ۲۲۶
 عصمت الله بن اعظم بن عبدالرسول. ۳۱۴، ۴۳۰
 سهارنپوری
 عطاء الله ۵۷۶
 عظیم الله ۴۶۲
 عقیل گیلانی ۲۱۶
 علی احسن مارهروی ۲۰۰
 علی بن ابوالقاسم بن علی ۵۹۷
 علی بن حسین ۵۱۲
 علی بن سعد ۱۸۷
 علی بن سلطان محمد قاری ۶۴۶
 علی حسین رحمانی بلگرامی ۱۴۰
 علی محمد ۳۴۰
 علی محمد بن محمود ۵۴۱
 علی ملقب به زین العابدین ۵۷۵
 عمر بن عبدالله ۲۱۷
 عمر بن عثمان ۵۱۴
 عنایت الله بن مظفر ۴۶۰
 عیسی بن محمد الحسینی ۴۳۴
 عیسی بن مخدوم شعیب ۲۴۳

﴿غ﴾

- غلام حسن ولد سلطان محمد بنی اسرائیل کولوی ۱۹۴
 غلام حسین ۱۳۹ و ۶۷۵
 غلام حیدر ۳۴۲
 غلام شبر صدیق حنی قادری برکاتی بدایونی .. ۵۰۲
 غلام محمد ۲۱۲
 غلام محیی الدین ۳۲۶
 غیاث الدین محمد ۳۶۲

محمد اسماعیل بیدری	۲۱
محمد اشرف	۲۱۰
محمد اشرف بن شیخ جمال	۵۴
محمد اعظم	۵۲۱
محمد افضل الدین خان	۸۷
محمد الاحمدی الاصطی	۴۲۶
محمد الکاتب باخرزی	۱۷۲
محمد امان	۷۳
محمد امین	۱۶۱
محمد انوارالحق	۵۹
محمد انور عثمانی	۳۰۳
محمد ایوب بن قمرالدین	۶۶۰
محمد بخش آشوب	۶۲
محمد بن اسمعیل	۶۳۹
محمد بن الجزری	۱۸۵
محمد بن جمشید مازندرانى	۵۷۲
محمد بن سعد معروف به ابن ساوجی	۳۸۵
محمد بن شعبان الشہر باین الکیال	۶۴۴
محمد بن شیخ احمد القادری	۶۷۳
محمد بن عبدالمجید	۵۳۲
محمد بن عبدالملک الحضرمی	۶۶۷ و ۲۶۳
محمد بن فرامرز	۱۸۲
محمد بن محمد بن ابی الخیر	۲۷۵
محمد بن مهدی حسینی	۳۸۲
محمد بن نصیر کرخی	۱۵۸
محمد بن یوسف سورقی	۲۴۴
محمد بیگ	۲۱۸
محمد پولادین	۴۲۲
محمد تاج الدین احمدی نقشبندی	۶۰
محمد تراب الحسینی البخاری	۳۸۳
محمد جمعه بن شاہ مدارى	۵۰۵
محمد جمیل الحسینی الموهانی	۲۴۶ و ۱۷۹
محمد حسن بن غلام شرف	۸۴

﴿ک﴾

کرامت علی	۵۴۱
کلیان سینگ	۶۸۷
کنہیا لعل	۲۷۵ و ۲۹۰
کیشو پرشاد	۶۰۲
کیول رام	۱۵ و ۶۷۵

﴿ل﴾

لالہ برج بنہ داس	۲۱۲
لطیف الدین بن سہراسان	۶۱۹
لطیف بن لطف اللہ	۴۶

﴿م﴾

ماتہرال	۲۳۲
میدو خان بن مہابت خان	۱۷۹
محب اللہ بن عبدالنہی	۲۰۳
محب علی بن حاجی یوسف شیرازی	۲۱۵
محمد	۶۴۳
محمد ابراہیم	۸۵
محمد ابراہیم بن شیخ عبدالواحد	۶۲۲
محمد ابراہیم حسینی قادری	۴۴
محمد ابوالبرکات سراج الدین بن سید محمد	۵
زاهد الشاہی	
محمد ابوبکر	۵۶۰
محمد اجمل رسولدار	۴۵۵
محمد احسن اللہ بن حکیم اللہ خان دہلوی	۶۷۴
محمد احسن بن سید احمد حسینی واسطی بلگرامی	۵۷
محمد ارتضاسبحان	۱۷
محمد اسرار	۱۴۷

محمد صالح ۱۲۸
 محمد ضامن بن محمد کاظم ۳۹۱
 محمد طاهر ۱۶۹
 محمد طاهر بن علاء الدین ابهری ۵۳۳
 محمد طاهر سنبلی ۵۲۱
 محمد طاهر شرف محمد ۲۶۹
 محمد طیب بن مسعود ۵۳۲
 محمد عارف ۱۸۷ و ۶۷۰
 محمد عبدالحکیم ۳۷۶ و ۶۴۶
 محمد عبدالحلیم فرنگی محلی ۳۳۲، ۳۵۷
 ۳۵۸، ۶۴۷ و ۶۵۶
 محمد عبدالحمید خان ۱۰۶
 محمد عبدالحق انصاری لکهنوی ۳۲۵، ۳۳۵
 فرنگی محلی ۳۳۸، ۳۷۷، ۶۴۳، ۶۶۳ و ۶۸۲
 محمد عبدالشکور ۱۹۶
 محمد عثمان شمسی ۲۳۱
 محمد عثمان علوی ۶۷۱
 محمد عزیز الدین ۱۸۷
 محمد عزیز الدین قادری فرخ آبادی ۵۵۲
 محمد عسکری حسینی بلگرامی ۵۳۴
 محمد عطاء علی ۶۸۸
 محمد علی ۳۹۵، ۳۹۷ و ۶۴۱
 محمد علی بن بهادر علیخان جلال آبادی ۱۲۳
 محمد علی کشمیری ۶۲۷
 محمد علیم الدین ۹۷، ۱۱۸ و ۲۰۷
 محمد عمر نصیح شاهجهان آبادی الوری بن حکیم
 محمد یحیی ۳۲
 محمد غوث ۵۴۸
 محمد قائم سندی ۳۵۱ و ۳۵۸
 محمد قاسم ۱۵۶، ۱۷۶، ۲۷۳ و ۶۶۴
 محمد کاظم بن حسین ۱۶۲
 محمد کاظم شافعی مفتی ۲۵۸
 محمد کامل ۴۲

محمد حسن خان بن چاند خان ۱۱۷
 محمد حسن علی هاتق شاهجهانپوری ۳۹۹
 محمد حسن علی هاشمی حنفی محدث لکهنوی ۱۲۴
 محمد حسن مارهروی ۲۶۸
 محمد حسین ۳۷۹
 محمد حسین بن علی ۴۶۰
 محمد حسین سندھی ۵۸۶
 محمد حسین کر بلائی ۳۶۹
 محمد حسین معلم شیرازی ۵۸۸
 محمد حسین نجفی ۲۴۱
 محمد حفیظ بن شیخ محمد سعید ۴۲۲
 محمد حیات بن سید علی نقی بلگرامی ۴۱۵
 محمد حیات جلد ساز ۱۸۵
 محمد خادم حسین ۳۴۲
 محمد خلیل بن محمد شاکر اسرائیلی ۱۶
 محمد رحیم خان ۲۰۵ و ۵۲۴
 محمد رضا بن شاه محمد ۱۸۲
 محمد رکن الدین دهلوی ۵۹
 محمد رمضان بیگ مغل بتالوی ۸۸
 محمد سعید ۵۰۳
 محمد سعید بن اکبر حافظ محمد عظیم الله تونکی ۱۰۱
 محمد سعید خان ۳۷
 محمد سعید خان بن محمد یار خان ۱۲۲
 محمد سلیم ۶۱۶
 محمد سلیمان بن مولوی محمد نور الحسن ۳۱۳
 محمد سہراب ولد محمد نواز بلگرامی ۲۱۱
 محمد شاکر ۲۳۶ و ۴۶۹
 محمد شجاع بن علی اکبر ۴۶۲
 محمد شریف ۲۶۱
 محمد شفیع ۱۴۸
 محمد شفیع بن محمود ۵۷۹
 محمد صادق ۴۸۶
 محمد صادق کاشی ۵۶۲

۱۲۲ و ۹۲	معین الدین اسیتھوی	۱۹۹	محمد کرامت خان
۳۸۱	معین الدین فاروقی نقشبندی	۳۸۲	محمد کریم
۴۳۶	ملا الہ یار	۶۲۰	محمد کریم اللہ خان،
۷۶	ملا صاحبین	۳۶۷	محمد مبین
۱۰۷	ملک صدل	۵۷۹	محمد محسن
۳۳۸	منتعب بن محمد یوسف بوییری	۵۲۳ و ۳۹۶	محمد محسن بن شیخ محمد
۷۶	من سکھو رای کائستہ	۳۷۳	محمد محسن گورکھپوری
۳۶۱	منشی محمد ابراہیم	۶۴۲	محمد مختار بن محمد قطب الدین
۱۷۱	منی رام	۱۶۷	محمد مصلح الدین فتحپوری
۳۰۵	موتی لعل		محمد معنی بیک معروف بہ علام محیی الدین بن
۶۷۳	مولوی محمد حنیف اللہ	۴۰۸	حیر الدین
۳۴۵	مولوی میرخان حیدر آبادی	۳۷۵	محمد مقیم
۴۵	موہن حد	۱۴	محمد مور بن شیخ محمد نعیم
۵۱۸	موہن لال کاپتہ	۵۶ و ۴۴	محمد مہدی علی خان
۱۹۰	مہدی علی خان	۵	محمد مؤمن بن محمد امین
۱۵۸	میان حاجی عبداللہ حیو	۶۲۱	محمد مؤمن شیراری
۶۶	میان سید حسین بن سید اشرف	۲۰۴	محمد نظیر الدین
۲۱۲	میان لعل صاحب	۶۷۹ و ۶۸۶	محمد نوح بن سید فیروز الہداد
۳۷۰	میان نثار احمد سگالی		بلگرامی حسنی
۶۶۹	میر جمال الدین رصوی	۶۸۵	محمد نور کریم الہ آبادی
۱۱۶	میر حاکم حسینی	۳۸۳	محمد نور کریم بن مولوی محمود بخش
۴۴۹	میر حسینعلی	۲۶۶	محمد واحد علی بن شیخ عبدالواحد
۵۷	میرزا اسد علی بن میرزا امام بخش	۳۹۳	محمد وارث صدیق
۶۷۲ و ۱۹۲، ۴۰، ۳	میرزا حسین ہمدانی	۵۸۹	محمد واضح شیخ رحم علی
۱۰۲ و ۸۰	میرزا احدا بخش قیصر گورکائی	۱۷	محمد وزیر انصاری
۳۹۰	میرزا رحیم خان الہ آبادی	۵۸	محمد ولی
۴۱۹	میرزا محمد بن رستم المعتمد خان الحارثی	۷	محمد ہاتف
	المدحشی	۵۸	محمد یوسف
۴۴۱	میرزا محمد ولد عبدالملک خان رصوی	۱۲۳	محمد یوسف بن مولوی محمد قاسم
۱۰۲	میرزا عجب	۵۴۷ و ۱۸۴، ۱۸۳	محمد یوسف خان تونکی
۶۵۹	میر شریف گوالیاری بن سید ہاشم	۴۴	محیی الدین و امق بلگرامی
۲۶	میر صاحب	۲	مرتضی بن قاصی عبدالعزیز
۴۷۸	میر عباسعلی بن میر امیر علی	۳۷	مظہر علی بلگرامی

نظام الدین احمد ولد قاضی محمد ناصر .. ۲۲۱
 نظام الدین حسین معروف بہ عبدالباسط ۱۶۳ و ۲۹۲
 نعیم الدین بن شیخ بدیع اللہ ۶۹
 نواب صدیق بن حسن خان .. ۳۴۵، ۶۴۷ و ۶۵۰
 الحسینی البخاری
 نونیت رای ہرہریکرن ۱۳۲
 نیر علی خان ۶۸



واجد ۱۶۸
 وزیر علی ۶۸۵
 ولایت ۶۰۶
 ولی حیدر حسین ترمذی فرخ آبادی ۲۵۲



ہاشم بن نصر اللہ ۵۴۷
 ہدایت اللہ ۶۷ و ۶۳۷
 ہدایت اللہ الحسینی ۱۳

میر عبدالقادر بن میر محمد مراد حسینی ۹۲
 رضوی مشہدی
 میر احمد قاسمی ۶۱۳
 میر علی ۳۹۱
 میر علی حسینی ہراقی ۲۵۶
 میر عباد الحسنی ۴۵۹
 میر غلام حسین ۲۶۵
 میر فضل شاہ ۳۲۶
 میر ممتاز علی ۹۸
 مؤید علیخان ۱۱۵



نجابت عبد اللہ ۲۹
 نجم الدین ۳۹۸
 نجم الدین الفاروقی ۴۷۰
 نسیم عبد غوثی ۱۶۱
 نصیر الدین احمد ۴۴
 نظام الدین احمد ۲۰۰

Maulana Azad Library, Aligarh Muslim University, Aligarhx

prepare lists of the microfilms of the manuscripts. Dr. Muhammad Taqi Rafiei, the officer in charge of the research section of the centre, has been kind enough to look after the job very carefully and accurately. He has given up-to-date information in the preparation of this catalogue. When the list of microfilms was prepared, it was decided that they should be posted on the internet, so that scholars living abroad can also benefit from our work.

I am indebted to Prof. Nazir Ahmad, Prof. A.H. Abedi, Prof. Ziauddin Desai and Prof. Manzoor Mohsen for their help to materialize the plan that once the Noor Microfilm Centre had for this catalogue. I am also grateful to Prof. Yunus Jaffery, Mr. Khwajah Munir Ahmad, Dr. Abdul Latif Talibi, Dr. Bahram Yamani and Dr. Reza Darastani for their full cooperation to this great task.

Suggestion of the scholars will be accepted with thanks, if they help us to improve our work which serves a bridge between the ancient civilizations of India and Iran.

Dr. Mahdi Khwajah Piri

22nd Bahman A.H. (Solar)/11th Feb. 2000 A.D.

3. Establishing relations with the research scholars and giving them all the possible facilities in their studies regarding their work in the field of common cultural relations between India and Iran.
4. Establishing contacts with the libraries and centres of oriental studies in India with the libraries, centres of oriental studies and institutes of Islamic studies in Iran, with the purpose of achieving better acquaintance and mutual cooperation in scientific and cultural areas.

The Noor Microfilm centre, with the cooperation of professors and scholars, has been able to preserve through microfilms the scientific and cultural heritage which in some way or other was in a state of deterioration, so that it may be given to scholars for their research purposes.

Contacts were made for several years with the different scientific and cultural centres in India in order to make microfilms of the valuable manuscripts preserved there. Finally we were able to start our work with Maulana Azad Library, Aligarh. There are more than 14500 manuscripts in this library, and the catalogue of a small number of them has been made and published. To start work there was not an easy task. Some shortsighted persons created obstacles, on the plea that if the microfilms of the manuscripts be given to other scientific and cultural centres the library will lose its importance. This sort of thinking was the biggest hindrance to the way, but the appointment of **Prof. Mahmud ur-Rahman** as the vice-chancellor of the university opened the gates of hope, and favourable ground was prepared for the progress of the work. His patronage, knowledge, far-sightedness, sobriety and keen desire to expand Islamic sciences caused us to be successful in this scientific and cultural step. All in all 4500 manuscripts of different subjects were selected to be microfilmed. The co-operation of **Prof. Noor ul-Hasan Khan** the librarian, removed all the obstacles that were in the way. The helpful attitude of the officer in charge of manuscripts section and his assistants played an important role in the preparation of this valuable work. The main aim is not only to preserve the microfilms of the manuscripts, but also to introduce and publish some valuable work related to Islam. Therefore, by the approval of the scientific council of this centre, measures were taken to

3. Shaifta Collection:

The collection was donated by Nawwab Mohammad Mustafa Khan, pen name Shaifta (1802-1869 A.D.). He was one of the great scholars of his age. After acquiring knowledge in Islamic Studies at Delhi, he went to Mecca on pilgrimage. There he studied Saha-i-Sitta under the guidance of Shaikh Abdullah Siraj Hanafi and learnt principles of Hadith from Shaikh Mohammad Abid Sindhi. When he returned to his home after performing the pilgrimage at Mecca, he collected rare and fine books in Arabic, Persian and Urdu. In 1857, when the Indians revolted against the Britishers in Delhi, his collection was partly ruined by a fire, in which many fine and rare manuscripts were destroyed. After sometime his grandson Nawwab Mohammad Ismail, the chancellor of the university, donated it to the university. In 1932 measures were taken to prepare a catalogue of Shaifta's published and unpublished books. In 1982 the catalogue of Shaiftah Collection manuscripts was prepared and printed by Sayyed Mahmud Hasan Qaisar Amrohavi. This catalogue includes the description of 224 volumes of the Shaifta Collection.

■ Noor Microfilm Centre:

After the Islamic Revolution of Iran, Hazrat Ayatullah Khamna'i the spiritual leader of the country paid his attention to reviving the cultural relations with India and to preserving the valuable Islamic works kept in this vast and ancient land, to make the coming generation aware of them and able to use them in their studies. Measures were taken to introduce one of the aspects of common scientific and cultural heritage. This work started on the occasion of the 400th death anniversary of Qazi Noorullah Shushtari (1419 A.H.), the Iranian theologian, traditionist, dialectician, prose writer and poet. The **Noor Microfilm Centre** was established and named after him, keeping in view the great services rendered by this great religious personality. This centre started its function with the following aims and object:

1. Acquainting, introducing and preserving the common cultural heritage of Iran and India under the frame work of common Islamic values.
2. Studies and research work with the purpose of reviving and introducing the work of the scholars of both the nations.

section has 280 chairs, the reference section has 150 chairs, and the new hall has 130 chairs. The capacity of the library is more than one million books. At present it has 884703 volumes of books on various subjects. The number of manuscripts in 1996 was more than 14560 volumes, most of them in Arabic, Persian, Sanskrit and Urdu languages.

Maulana Azad Library has valuable collections of fine paintings, miniature work, coins and rare manuscripts that have been donated by many learned scholars, nobles and great thinkers, which are still preserved under their names and are used by many scholars. Among the donated manuscripts there are collections called: Habib Ganj Collection, Ahsan Collection, Shaifia Collection, Abd us-Salam Collection, Aftab Collection, Jawahar Museum, Munir Alam Collection, Qutb ud-Din Collection, Subhanallah Collection and Sulaiman Collection. The catalogues of the following donated collections have been published.

1. Habib Ganj Collection:

This is the largest collection of donated manuscripts, preserved in the manuscript section of the university. It consist of 2000 volumes on various subjects in Arabic, Persian and Urdu languages. This collection was donated by Ubaidur Rahman Khan Sherwani son of Nawwab Sadr Yar Jang Habibur Rahman Sherwani (1867-1950 A.D.) to the university in the year 1960. The catalogue of 813 manuscripts in Arabic, Persian and Urdu has been published in three volumes so far.

2. Ahsan Marehravi Collection (1876-1940 A.D.):

Maulana Ahsan Marehravi was one of the professors of Urdu at Aligarh University. He taught this language from 1922 to 1940. He compiled his political works in two volumes, namely Faiz-e Dagh and Mohavarat. His collection consists of fine and rare printed and unpublished books in Arabic, Hindi, Persian and Urdu. It consists of 447 volumes of manuscripts. He presented all his collection to the university and it is preserved in the library under the name of "Ahsan Collection". Its catalogue was prepared by Sayyed Mahmud Hasan Qaisar Amrohvi and published by the university.

rare treasures of scientific and cultural value, and a number of valuable rare articles of Islamic art were preserved by the efforts of this greatman. Sir Sayyed Ahmad Khan at the time of the foundation of this university also donated his big personal collection to this library. This library with the other different donated collections was called Lytten Library, after the British Viceroy in India. From 1924 to 1926 Sahibzada Aftab Ahmad Khan was the chancellor of the university. He paid particular attention to the expansion of the library. He also donated his personal collection of rare law books that he had made while studying at Cambridge University. He allocated a budget for the purchase of useful books for the students. The purchase of these books on different subjects added much to the importance of this library as well as the university. In the same manner, the donation of the valuable personal collections of its professors, nobles and distinguished persons strengthened the scientific work and value of this library.

In the year 1948 Dr. Zakir Hussain was appointed the vice-chancellor of this university. He paid much attention to this library and felt it necessary to expand the area, and create a more suitable place for keeping the books and better facilities for the students and scholars. For this purpose he prepared the ground so that the chancellor of the university might exchange views with the central government and University Grants Commission authorities. He succeeded in obtaining a grant of one million and thirty thousand rupees from central government for the new buildings of the library. Its foundation stone was laid in 1955 by Pandit Jawahar Lal Nehru, the first prime minister of India after the Independence of the country. The plan of the new library building, which is considered one of the best specimens of Indo-Islamic architecture, was prepared and carried out by Engineer Fayyaz ud-Din.

The new building was inaugurated in 1960. Taking in view the services rendered by Maulana Azad, the great thinker and literacy figure, it was named "**Maulana Azad Library**". This library is now situated in the central part of the university. Its double storied building has three big halls for study with a capacity of 1800 persons. Every hall is divided into three sections. The study

British army, he should take preliminary measures to make Muslims acquainted with the basic principles of Islam. He believed that Dar ul-'Uloom could prepare Muslims against the Britishers. On the other hand Sir Sayyed Ahmad Khan tried, by teaching English language and introducing new ideas in the religious matters of Muslims, which did not coordinate fully with the ideas of those Muslims who were morally defeated and angry at the oppression of Muslims, to enable Muslims to enter the government services. Sir Sayyed Ahmad Khan was of the opinion that the only way for the scientific and cultural progress of Muslims was to have cooperation with the British authorities and high officials. Perhaps one of the aims of Sir Sayyed Ahmad Khan, as Pandit Jawahar Lal Nehru thought, was to prepare Indian Muslims to be suitable and useful for British government. Differences of opinion between Deoband and Aligarh were visible at a very early stage. It was for this reason that the followers of these two different schools could not make a common platform to meet the challenge of their enemy, the Britishers.

■ **Maulana Azad Library:**

In the year 1875 a school, called Madrisat ul-'Uloom, was founded by Sir Sayyed Ahmad Khan at Aligarh to raise the standard of Muslims in the field of education. This school expanded and in the year 1877 it extended its educational activities under the name "Anglo Mohammadan Oriental College". The gradual development of this college prepared the ground to lay the foundation of the Muslim University at Aligarh. In 1920 this college started to function under the name Aligarh Muslim University, Aligarh.

Though there has always been great controversy among Muslims about the religious thoughts and political views of Sir Sayyed Ahmad Khan, in spite of this University is today considered one of the most renowned centres of Islamic Studies, and a big support for Indian Muslims in scientific and cultural fields.

In addition to the different departments of modern sciences in Muslim University, Aligarh, there is its great library consisting of unique, valuable and

Muslims in particular were kept away from education. This policy of the Britishers led the Muslims to a utterly pitiable condition and was a serious threat to the life of Muslims in India.

Hindus were further advanced in education than the followers of other religions. They made an effort to acquaint themselves with the modern sciences and the new world in which they lived. Religious reform was the first step that could make the people of the followers of different religions realize their poor condition. Raja Ram Mohan Rai was the first reformer, who tried to make Hindus adjust with the environment and the requisite of the time. His success and his followers in this field prepared the ground for learning the English language, the key that opened the gates of the modern world to them. This step was the main reason that they surpassed the followers of other religions in the field of modern education. Besides that, the acquaintance of Indians with English language was felt very soon in Indian society. A large number of Hindus could enter different government institutions by getting education in modern sciences. The entry of Hindus in the modern world inspired Muslim leaders and made them to think to regain their socio-political situation, and make further efforts for this cause.

■ **Dar ul-'Uloom Deoband and Muslim University Aligarh:**

To make Muslims acquainted with Islamic studies and the problems of Muslims, this institute was founded by Maulana Muhammad Qasim Nanotavi in 1867 at district Deoband. After that Sir Sayyid Ahmad Khan laid the foundation of Aligarh Muslim University at Aligarh town in 1875 to make Muslims acquainted with modern sciences and English language. Maulana Muhammad Qasim, before founding Dar ul-'Uloom Deoband, passed a religious decree against the British domination over India. He declared that India was a country of war at that time and fighting against the Britishers was a religious obligation for every Muslim. But the defeat of the Indians in the battle fought against the Britishers in 1857, made Maulana Qasim think that while facing the

the other side, the British rulers tried to ensure that Muslims should not again be involved in the politics of the country. In that age of development, the backwardness of Muslims helped them succeed in their aim and object. In the year 1871 A.D. Dr. William Hunter, by the order of Lord Mayo, was appointed to make a survey of the educational condition of Muslims and the causes of their opposition with British government. Dr. Hunter prepared a detailed report in which he pointed out that Muslims believe that:

1. The British government has closed the doors of employment upon Muslims in such a manner that no Muslim has the right to enter government service.
2. All the door of education have been closed upon them, and that has been the reason of their illiteracy and ignorance.
3. The establishment of Judicial courts under British law has been the main reason for the unemployment of thousands of Muslim judges and their religious authorities. This too has reduced their interest in religious studies.
4. The occupation of the Muslim Trust by Britishers is considered one of the main reasons of the decline of Muslims in scientific and cultural fields.

At one place, about the courts of justice and the general condition of Muslims, Hunter writes:

"It was a time when all the judiciary courts were administered by Muslims, but in less than one hundred years the situation changed so much that there is only one Muslim magistrate out of 239".

The backwardness of Muslims, and the progress of the followers of other religions, was a great problem before Muslim thinkers. The revolution by Indians in 1857 against the Britishers and their failure caused them to be crushed. This revolution also frightened the Britishers and made them very cautious. Muslims were considered the main factors behind it, and open enemies of the Britishers. It was for this reason that Indians in general and

sub-continent. His harsh conduct with non-Muslims created differences among the followers of different castes, creeds, sects and religions. It was on account of this that the second half of his reign was spent in suppressing rebels. By this conduct he was deprived of the support of many non-Muslim nobles at his court. He died in 1707 A.D., and his death led to differences among his successors and caused the downfall of Mughal empire in India.

In the early 17th century, the East India Company entered this country and established its factory at Surat city. Some years after that they laid the foundation of Madras city in South India. In 1662 A.D. Bombay Island was given as a dowry gift by the portugese to Charles II, the king of England. He transferred it to the East India Company. In the early days of the year 1690, the foundation of Calcutta city was laid and in this way the Britishers were able to obtain vast opportunities in India. The decline of power in the capital, the incapability of the rulers and corruption in government machinery caused dissatisfaction among the people. The result was that the Britishers in less than one hundred years were able to occupy the country from Bengal province to Punjab. The hold of British rule over India brought bad consequences over every class of the people and the followers of different religions. All the big posts were held by the Britishers. In their conduct they treated the Indians like captive slaves and undesired living beings. Seeing this condition Nehru wrote:

"This was the first time that Indians went under the domination of the foreigners".

The foreign rule that had deprived the people of their spiritual and material values was leading the peoples of India towards ignorance and illiteracy. Among them the condition of Indian Muslims was worse than the others. One of the causes of the backwardness of Indian Muslims can be found in their hatred for their enemies and the British officers. The abstinence of Muslims from the Britishers was to such an extent that they did not allow their children to learn British customs, manners and even their language. On

Preface

The Rise and expansion of Islam brought basic changes in the history of the Indian sub-continent. Though the early invasions of Muslims did not leave a deep effect, the migration of religious scholars and Muslim saints to this vast country provided a favourable opportunity for preaching Islam and making Indians acquainted with the tenets of this religion. Islam, before becoming a military power in India, had already reached this land as a faith. Contacts with the Indians and exchange of views on a cultural and scientific level, particularly in the 3rd and 4th centuries of the Islamic era, played an important role for cultural expansion in this region. Relations between non-Indian Muslims and the Indians became so firm that they could rule for about eight centuries over the greater part of this sub-continent.

Muslims did not enter this country as invaders and ransackers, but rather they preferred to settle down here. It was for this reason that India during the reign of Muslims rulers was an independent country. The golden age of Muslim rule in India started with the victory of Babur over Delhi and reached its zenith during the time of Akbar the Great. The presence of learned scholars, creative artists, artisans and craftsman caused blooming Islamic culture in this vast land in such a manner that Indians named Akbar the Great as the founder of medieval civilization in India. As Pandit Jawahar Lal Nehru says in "The Discovery of India":

"Akbar made such an edifice which remained standing hundreds years after even during the reign of his unworthy successors".

After Akbar, the most powerful Muslim ruler in India was Aurangzeb, the successor of Shahjahan. He ruled for forty eight years over a great part of this

About the Book:

- NAME of THE Book:** Catalogue of Microfilms of the Persian & Arabic Manuscripts (Vol. 1.)
Maulana Azad Library; Aligarh Muslim University, Aligarh, India
- Published by:** Noor Microfilm Centre, Iran - India with the cooperation of Aligarh Muslim University
- FIRST EDITION:** Winter 1378 A.H.(Solar)/1999-2000 A.D.
- Composed by:** Aljaz Ahmad & Muhammad Sameeruzzaman
- PRINTER:** Jagdamba Printers, New Delhi-45, Tel.: 508 3045, 508 1594
- PRICE:** Rupees 1200/-

©Noor Microfilm Centre, 2000

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced without the prior permission of the copyright owner.

**Catalogue of Microfilm of the
Persian and Arabic Manuscripts
(Vol. 1)**

**Maulana Azad Library
Aligarh Muslim University - India**

**Noor Microfilm Centre, Iran-India
With the co-operation of
Aligarh Muslim University**